



روزگار 121

مَدَنی وَصِیَّتِ نَامَہ

(مع کھنڈن دین کے احکامات)



شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال

قامت پورہ
المنشور

محمد الیاس عطاء قادری رضوی

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مدنی وصیت نامہ

(مع غرض و نیکو حکامات)

شیطن لاکھ سُستی دلائے یہ پرسوز رسالہ (16 صفحہ) مکمل پڑھ
لیجئے اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنے قلب میں رقت و ہلچل محسوس کریں گے۔

دُرود شریف کی فضیلت

محبوبِ ربِّ العالمین، جنابِ صادق و امین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مجھ پر درود شریف پڑھو، اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحمت بھیجے گا۔
(الکامل لابن عوی ج ۵ ص ۵۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ اِسْ وَقْتُ نَمَازِ فَجْرِ کے بعد مسجدِ النَّبِوِی الشَّرِیْف

عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام میں بیٹھ کر ”اَرْبَعِیْنَ وَصَایَا مِنَ الْمَدِیْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ“ (یعنی مدینہ

منورہ سے چالیس وصیتیں) تحریر کرنیکی سعادت حاصل کر رہا ہوں، آہ! صد آہ!

آج میری مدینۃُ الْمُنَوَّرَةِ زادھا اللہ شرفاً وَتَعْظِیْمًا کی حاضری کی آخری صبح ہے، سورج

روضہ محبوب عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر عرضِ سلام کے لئے حاضر ہوا چاہتا ہے، آہ! آج

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

رات تک اگر جَنَّتِ البقیع میں مَدْفَن ملنے کی صورت نہ ہوئی تو مدینے سے جدا ہونا پڑ جائے گا۔ آنکھ اشکبار ہے، دل بے قرار ہے، ہائے! ے

افسوس چند گھڑیاں طیبہ کی رہ گئی ہیں

دل میں جدائی کا غم طوفان مچا رہا ہے

آہ! دل غم میں ڈوبا ہوا ہے، ہجرِ مدینہ کی جاں سوز فکر نے سراپا تصویرِ غم بنا کر رکھ دیا ہے، ایسا لگتا ہے گویا ہونٹوں کا تبسم کسی نے چھین لیا ہو، آہ! عنقریب مدینہ چھوٹ جائے گا، دل ٹوٹ جائے گا، آہ! مدینے سے سوئے وطنِ روانگی کے لمحات ایسے جاگزا ہوتے ہیں گویا،

کسی شیرِ خوار بچے کو اس کی ماں کی گود سے چھین لیا گیا ہو اور وہ روتا ہوا نہایت ہی حسرت کے ساتھ بار بار مُڑکر اپنی ماں کی طرف دیکھتا ہو کہ شاید ماں ایک بار پھر بُلالے گی..... اور شفقت کے ساتھ گود میں چُھپالے گی..... اپنے سینے سے چمٹالے گی..... مجھے لوری سنا کر

اپنی مامتا بھری گود میں میٹھی نیند سلا دے گی..... آہ! ے

میں شِکستہ دل لئے بوجھل قدم رکھتا ہوا

چل پڑا ہوں یا شہنشاہِ مدینہ الوداع

اب شِکستہ دل کے ساتھ ”چالیس وصایا“ غرض کرتا ہوں، میرے یہ وصایا

”دعوتِ اسلامی“ سے وابستہ تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی طرف بھی ہیں نیز

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔ (ترمذی)

میری اولاد اور دیگر اہل خانہ بھی ان وصایا پر ضرور توجہ رکھیں۔

زہے قسمت! مجھ پانی و بدکار کو مدینہ پر انوار میں، وہ بھی سایہ سبز سبز گنبد و مینار میں، اے کاش! جلوہ سر کارِ نامدار، شہنشاہِ ابرار، شفیعِ روزِ شمار، محبوبِ پروردگار، احمدِ مختاصلِ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں شہادت نصیب ہو جائے اور جنتِ البقیع میں دو گز زمینِ میسر آئے اگر ایسا ہو جائے تو دونوں جہاں کی سعادتیں ہی سعادتیں ہیں۔ آہ! ورنہ جہاں مقدر.....

﴿۱﴾ اگر عالمِ نزع میں پائیں تو اُس وقت کا ہر کام سنت کے مطابق کریں، ممکنہ صورت میں سیدھی کروٹ لٹا کر چہرہ قبلہ رو کریں۔ یاسین شریف بھی سنائیں اور کلمہ طیبہ سینے پر دم آنے تک مسلسل باواز پڑھا جائے۔

﴿۲﴾ بعد قبضِ روح بھی ہر ہر معاملے میں سنتوں کا لحاظ رکھیں، مثلاً تجہیز و تکفین وغیرہ میں تعجیل (یعنی جلدی) اور زیادہ عوام اکٹھی کرنے کے شوق میں تاخیر کرنا سنت نہیں۔ بہارِ شریعت حصہ 4 میں بیان کئے ہوئے احکام پر عمل کیا جائے۔ خصوصاً تاکید اشد تاکید ہے کہ ہرگز نوحہ نہ کیا جائے کیوں کہ یہ حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

﴿۳﴾ قبور کا سائز وغیرہ سنت کے مطابق ہو اور لحد بنائیں کہ سنت ہے۔

﴿۴﴾ اندرونِ قبر دیواریں وغیرہ کچی مٹی کی ہوں، آگ کی پکی ہوئی اینٹیں استعمال نہ کی

۱۔ قبر کی دو قسمیں ہیں (۱) صندوق (۲) لحد: لحد بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ قبر کھودنے کے بعد میت رکھنے کیلئے جانب قبلہ جگہ کھودی جاتی ہے۔ لحد سنت ہے اگر زمین اس قابل ہو تو یہی کریں اور اگر زمین نرم ہو تو صندوق میں مضایقہ نہیں۔ ہو سکتا ہے گورکن وغیرہ مشورہ دیں کہ سلیب اندرونی حصے میں ترجیحی کر کے لگا لو مگر اس کی بات نہ مانی جائے۔

﴿فَرَمَانُ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ جو مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ عزَّوَجَلَّ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔ (طبرانی)

جائیں، اگر اندر میں پکی ہوئی اینٹ کی دیواریں ضروری ہوں تو پھر اندرونی حصہ مٹی کے گارے سے اچھی طرح لپ دیا جائے۔

﴿۵﴾ ممکن ہو تو اندرونی تختوں پر یاسین شریف، سُورَةُ الْمُلْکِ اور دُرُودِ تاج پڑھ کر دم کر دیا جائے۔

﴿۶﴾ کفنِ مسنون خود سگِ مدینہ غُفِی غُفَی کے پیسوں سے ہو۔ حالتِ فقر کی صورت میں کسی صحیح العقیدہ سنی کے مالِ حلال سے لیا جائے۔

﴿۷﴾ غُسلِ بارِیش، با عمامہ و پابندِ سنّتِ اسلامی بھائی عینِ سنّت کے مطابق دیں (ساداتِ کرام اگر گندے و جُود کو غُسل دیں تو سگِ مدینہ غُفِی غُفَی اسے اپنے لئے بے ادبی تصور کرتا ہے)

﴿۸﴾ غُسل کے دوران سترِ عورت کی مکمل حفاظت کی جائے اگر ناف سے لے کر گھٹنوں سمیت کتھی یا کسی گہرے رنگ کی دو موٹی چادریں اڑھادی جائیں تو غالباً سترِ چمکنے کا احتمال جاتا رہے گا۔ ہاں پانی ظاہری جسم کے ہر حصے بلکہ روئیں روئیں کی جڑ سے لے کر نوک پر بہنا لازمی ہے۔

﴿۹﴾ کفن اگر آبِ زم زم یا آبِ مدینہ بلکہ دونوں سے ترکیب ہوا ہو تو سعادت ہے۔ کاش! کوئی سید صاحب سر پر سفید عمامہ شریف سجا دیں۔

﴿۱۰﴾ بعدِ غُسلِ میت، کفن میں چہرہ چھپانے سے قبل، پہلے پیشانی پر اَنگُشتِ شہادت سے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لکھے۔

۱۔ صرف علماء و مشائخ کو با عمامہ دفن کیا جاسکتا ہے، عام لوگوں کی میت کو مع عمامہ دفن مانع ہے۔

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔ (ابن سنی)

﴿۱۱﴾ اسی طرح سینے پر: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

﴿۱۲﴾ دل کی جگہ پر: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

﴿۱۳﴾ ناف اور سینے کے درمیانی حصہ کفن پر: یا غوثِ اعظم و نگیرِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، یا امام

ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، یا امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ، یا شیخ ضیاء الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہادت کی انگلی سے لکھیں۔

﴿۱۴﴾ نیز ناف کے اوپر سے لے کر سر تک تمام حصہ کفن پر (علاوہ پشت کے) ”مدینہ مدینہ“ لکھا جائے۔ یاد رہے! یہ سب کچھ روشنائی سے نہیں صرف انگشت شہادت سے لکھنا ہے اور زہے نصیب کوئی سپہ صاحب لکھیں۔

﴿۱۵﴾ دونوں آنکھوں پر مَدِیْنَةُ الْمُنَوَّرِ هَذَا اللَّهُ شَرَفًا وَتَعْظِيمًا کی کھجوروں کی گٹھلیاں رکھ دی جائیں۔

﴿۱۶﴾ جنازہ لے کر چلتے وقت بھی تمام سنتیں ملحوظ رکھئے۔

﴿۱۷﴾ جنازے کے جلوس میں سب اسلامی بھائی مل کر امام اہل سنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا

قصیدہ درود ”کعبے کے بدر الدجہ“ تم پہ کروڑوں درود پڑھیں۔ (اس کے علاوہ بھی نعمتیں وغیرہ پڑھیں مگر صرف اور صرف علمائے اہلسنت ہی کا کلام پڑھا جائے)

﴿۱۸﴾ جنازہ کوئی صحیح العقیدہ سنی عالم یا کوئی سنتوں کے پابند اسلامی بھائی یا

اہل ہوں تو اولاد میں سے کوئی پڑھادیں مگر خواہش ہے کہ سادات کرام کو فوقیت دی جائے۔

﴿۱۹﴾ زہے نصیب! سادات کرام اپنے رحمت بھرے ہاتھوں قہر میں اُتار کر

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر صبح و شام دس بار دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد)

اَرَحِمُ الرَّحِمِیْنَ کے سپرد کر دیں۔

﴿۲۰﴾ چہرے کی طرف دیوارِ قبلہ میں طاق بنا کر اس میں کسی پابندِ سنتِ اسلامی بھائی کے ہاتھ کا لکھا ہوا عہد نامہ، نقشِ نعلِ شریف، سبز گنبدِ شریف کا نقشہ، شجرہ شریف، نقش ہر کارہ وغیرہ تبرکات رکھئے۔

﴿۲۱﴾ جَنَّتِ البقیع میں جگہ مل جائے تو زہے قسمت! ورنہ کسی ولی اللہ کے قُرب میں، یہ بھی نہ ہو سکے تو جہاں اسلامی بھائی چاہیں سپردِ خاک کریں مگر جائے غصب پر دفن نہ کریں کہ حرام ہے۔

﴿۲۲﴾ قَبْرِ پَر اِذَا ن دیتے۔

﴿۲۳﴾ زہے نصیب! کوئی سید صاحبِ تلقین فرمادیں۔

دارینہ

۱۔ تلقین کی فضیلت: سرِ کارِ مدینہ، قرۃِ اَقلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جب تمہارا کوئی مسلمان بھائی مرے اور اس کوئی دے چکوتو تم میں ایک شخص قبر کے سر ہانے کھڑا ہو کر کہے: یا فلاں بن فلاں! وہ سنے گا اور جواب نہ دے گا۔ پھر کہے: یا فلاں بن فلاں! وہ سیدھا ہو کر بیٹھ جائے گا، پھر کہے: یا فلاں بن فلاں! وہ کہے گا: ”ہمیں ارشاد کر اللہ عَزَّوَجَلَّ تجھ پر رحم فرمائے۔“ مگر تمہیں اس کے کہنے کی خبر نہیں ہوتی۔ پھر کہے: اَذْکُرْ مَا خَرَجْتَ عَلَیْہِ مِنَ الدُّنْیَا: شَہَادَۃُ اَنْ لَا اِلَہَ اِلَّا اللہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُولُہٗ (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)، وَاَنَّکَ رَضِیْتَ بِاللہِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نَبِیًّا وَبِالْقُرْآنِ اِمَامًا ترجمہ: ”تو اُسے یاد کر جس پر تُو دنیا سے نکلا یعنی یہ گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کے بندے اور رسول ہیں اور یہ کہ تُو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رب اور اسلام کے دین اور محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نبی اور قرآن کے امام ہونے پر راضی تھا۔“ منکرِ کبیر ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کہیں گے چلو ہم اُس کے پاس کیا بیٹھیں جسے لوگ اُس کی حُجَّت سکھا چکے۔ اس پر کسی نے سرِ کارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کی: اگر اُس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو؟ فرمایا: حوا (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی طرف نسبت کرے۔ (طبرانی کبیر ج ۸ ص ۲۵۰ حدیث ۷۹۷۷) یاد رہے! فلاں بن فلاں کی جگہ مہینت اور اس کی ماں کا نام لے مَثَلًا یا محمد الیاس بن امینہ۔ اگر مہینت کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو ماں کے نام کی جگہ حوا (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا نام لے۔ تلقین صرف عربی میں پڑھے۔

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔ (عبد الرزاق)

﴿۲۴﴾ ہو سکے تو میرے اہل مَحَبَّت میری تدفین کے بعد 12 روز تک، یہ نہ ہو سکے تو کم از کم

12 گھنٹے ہی سہی میری قبر پر حلقہ کئے رہیں اور ذکر و رود اور تلاوت و نعت سے میرا

دل بہلاتے رہیں اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نئی جگہ میں دل لگ ہی جائے گا اس دوران

بھی اور ہمیشہ نمازِ باجماعت کا اہتمام رکھیں۔

﴿۲۵﴾ میرے ذمے اگر قرض وغیرہ ہو تو میرے مال سے اور اگر مال نہ ہو تو درخواست

ہے کہ میری اولاد اگر زندہ ہو تو وہ یا کوئی اور اسلامی بھائی احساناً اپنے پلے سے ادا

فرمادیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔ (مختلف اجتماعات میں اعلان کیا جائے

کہ جس کسی کی بھی دل آزاری یا حق تلفی ہوئی ہو وہ محمد الیاس عطا قادری کو معاف فرمادیں اگر

قرض وغیرہ ہو تو فوراً وراثت سے رجوع کریں یا معاف کر دیں)

﴿۲۶﴾ مجھے کثرت کے ساتھ ایصالِ ثواب و دعائے مغفرت سے نوازتے رہیں تو

احسانِ عظیم ہوگا۔

﴿۲۷﴾ سب کے سب مسلکِ اعلیٰ حضرت یعنی مذہبِ اہل سنت پر امامِ اہل سنت مولانا شاہ

امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن کی صحیح اسلامی تعلیمات کے مطابق قائم رہیں۔

﴿۲۸﴾ بد مذہبوں کی صحبت سے کوسوں دور بھاگئے کہ ان کی صحبت خاتمہ بالخیر میں بہت

بڑی رکاوٹ اور سببِ بربادیِ آخرت ہے۔

﴿۲۹﴾ تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی مَحَبَّت اور سنت پر

مضبوطی سے قائم رہئے۔

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر روزِ بُخْدُرُ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔ (جمع الجوامع)

﴿۳۰﴾ نمازِ پنجگانہ، روزہ رمضان، زکوٰۃ، حج وغیرہ فرائض (ودیگر واجبات و سنن) کے معاملے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کیا کریں۔

﴿۳۱﴾ وصیت ضروری وصیت: دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے ساتھ ہر دم وفادار رہئے، اس کے ہر رکن اور اپنے ہر نگران کے ہر اس حکم کی اطاعت کیجئے جو شریعت کے مطابق ہو شوریٰ یا دعوتِ اسلامی کے کسی بھی ذمے دار کی بلا اجازت شرعی مخالفت کرنے والے سے میں بیزار ہوں، خواہ وہ میرا کیسا ہی قریبی عزیز ہو۔

﴿۳۲﴾ ہر اسلامی بھائی ہفتے میں کم از کم ایک بار علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں اول تا آخر شرکت کرے اور ہر ماہ کم از کم تین دن، بارہ ماہ میں 30 دن اور زندگی میں یَکُمُشْت کم از کم بارہ ماہ کے لئے مَدَنی قافلے میں سفر کرے۔ ہر اسلامی بھائی اور ہر اسلامی بہن اپنے کردار کی اصلاح پر استقامت پانے کے لئے روزانہ فکر مدینہ کر کے ”مَدَنی انعامات“ کا رسالہ پر کرے اور ہر ماہ اپنے ذمے دار کو جمع کروائے۔

﴿۳۳﴾ تاجدارِ مدینہ، سرورِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحَبَّت و سنت کا پیغام دنیا میں عام کرتے رہئے۔

﴿۳۴﴾ بدعتیہ گروں اور بد اعمالیوں نیز دنیا کی بے جا مَحَبَّت، مال حرام اور ناجائز فیشن وغیرہ کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھے۔ حسن اخلاق اور مَدَنی مٹھاس کے ساتھ نیکی کی دعوت کی دھو میں مچاتے رہئے۔

﴿۳۵﴾ غصہ اور چڑچڑاہٹ کو قریب بھی مت پھٹکنے دیجئے ورنہ دین کا کام دشوار ہو جائے گا۔

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا اس نے جنت کا راستہ چھوڑ دیا۔ (طبرانی)

﴿۳۶﴾ میری تالیفات اور میرے بیان کی کیسٹوں سے میرے ورثاء کو دنیا کی دولت کمانے سے بچنے کی مدنی التجا ہے۔

﴿۳۷﴾ میرے ”ترکے“ وغیرہ کے معاملے میں حکم شریعت پر عمل کیا جائے۔

﴿۳۸﴾ مجھے جو کوئی گالی دے، برا بھلا کہے، زخمی کر دے یا کسی طرح بھی دل آزاری کا سبب بنے میں اُسے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے پیشگی معاف کر چکا ہوں۔

﴿۳۹﴾ مجھے ستانے والوں سے کوئی انتقام نہ لے۔

﴿۴۰﴾ بالفرض کوئی مجھے شہید کر دے تو میری طرف سے اُسے میرے حقوق معاف ہیں۔ ورثاء

سے بھی درخواست ہے کہ اسے اپنا حق معاف کر دیں۔ اگر سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم کی شفاعت کے صدقے محشر میں خصوصی کرم ہو گیا تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اپنے قاتل یعنی مجھے شہادت کا جام پلانے والے کو بھی جنت میں لیتا جاؤں گا بشرطیکہ

اس کا خاتمہ ایمان پر ہوا ہو۔ (اگر میری شہادت عمل میں آئے تو اس کی وجہ سے کسی قسم کے

ہنگامے اور ہڑتالیں نہ کی جائیں۔ اگر ”ہڑتال“ اس کا نام ہے کہ زبردستی کاروبار بند کروایا

جائے، دکانوں اور گاڑیوں پر پتھراؤ وغیرہ کیا جائے تو بندوں کی ایسی حق تلفیاں کرنا کوئی بھی

مفتی اسلام جائز نہیں کہہ سکتا، اس طرح کی ہڑتال حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔)

کاش! گناہ بخشنے والا خدائے غفار عَزَّوَجَلَّ مجھ گنہگار کو اپنے پیارے محبوب صَلَّی اللہ

تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے طفیل معاف فرمادے۔ اے میرے پیارے پیارے اللہ عَزَّوَجَلَّ! جب

تک زندہ رہوں عشق رسول صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں گم رہوں، ذکرِ مدینہ کرتا رہوں، نیکی کی

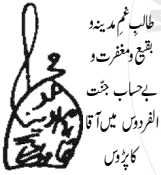
فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔ (ابوبیٹی)

دعوت کیلئے کوشاں رہوں، محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت پاؤں اور بے حساب بخشا جاؤں۔ جَنَّتُ الْفِرْدَوْس میں پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس نصیب ہو۔ آہ! کاش! ہر وقت نظارہ محبوب میں گم رہوں۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اپنے حبیب پر بے شمار درود و سلام بھیج، ان کی تمام امت کی مغفرت فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

یا الہی! جب رضا خواب گراں سے سر اُٹھائے

دولت بیدار عشقِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

”مدنی وصیت نامہ“ پہلی بار مُحَرَّم الحرام ۱۴۱۱ھ مطابق ۱۹۹۰ء



۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ

23-3-2013

مدینہ منورہ ہذا اَکْھَا اللہُ شَرَّفَا وَتَعْظِیْمًا سے جاری کیا تھا

پھر کبھی کبھی تھوڑی بہت ترمیم کی گئی تھی، اب مزید

بعض ترامیم کے ساتھ حاضر کیا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

وَصِیَّتِ بَاعَثِ مَغْفِرَت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ”جو وصیت کرنے کے بعد فوت

ہوا وہ سیدھے راستے اور سنت پر فوت ہوا اور اس کی موت تقویٰ اور شہادت پر ہوئی

اور اس حالت میں مرا کہ اس کی مغفرت ہوگئی۔“ (ابن ماجہ ج ۳ ص ۳۰۴ حدیث ۲۷۰۱)

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے کجوس ترین شخص ہے۔ (مسند احمد)

کفن دفن کا طریقہ مرد کا مسنون کفن

(۱) لفافہ (۲) ازار (۳) قمیص

عورت کا مسنون کفن

مُسْنَدِ رَجَہ بالا تین اور دو مزید (۴) سیدہ بند (۵) اوڑھنی۔ خنثی مشکل کو عورت کی طرح پانچ کپڑے دیے جائیں مگر کسم یا زعفران کا رنگا ہوا اور ریشمی کفن اسے ناجائز ہے۔

(مُلَخَّص از بہارِ شریعت ج ۱ ص ۸۱۷، ۸۱۹ عالمگیری ج ۱ ص ۱۶۰، ۱۶۱)

کفن کی تفصیل

{ ۱ } لفافہ: یعنی چادر میت کے قد سے اتنی بڑی ہو کہ دونوں طرف باندھ سکیں { ۲ } ازار: (یعنی تہبند) پکڑوٹی (یعنی سر کے سرے) سے قدم تک یعنی لفافے سے اتنا چھوٹا جو بندش کے لئے زائد تھا { ۳ } قمیص (یعنی کفنی) گردن سے گھٹنوں کے نیچے تک اور یہ آگے اور پیچھے دونوں طرف برابر ہو اس میں چاک اور آستینیں نہ ہوں۔ مرد کی کفنی کندھوں پر چیریں اور عورت کے لئے سینے کی طرف { ۴ } سیدہ بند: پستان سے ناف تک اور بہتر یہ ہے کہ ران تک ہو۔^۱

(مُلَخَّص از بہارِ شریعت ج ۱ ص ۸۱۸)

۱۔ دینہ

۱۔ نمونہ مآتیا رکفن خرید لیا جاتا ہے اس کا میت کے قد کے مطابق مسنون سائز کا ہونا ضروری نہیں یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اتنا زیادہ ہو کہ اسراف میں داخل ہو جائے، لہذا احتیاط اسی میں ہے تھان میں سے حسب ضرورت کپڑا کاٹا جائے۔

(طرائی)

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

غُسلِ مِیت کا طریقہ

اگر بٹیاں یا لُوبان جلا کر تین، پانچ یا سات بار غُسل کے تختے کو دُھونی دیں یعنی اتنی بار تختے کے گرد پھرائیں، تختے پر مِیت کو اس طرح لٹائیں جیسے قُبْر میں لٹاتے ہیں، ناف سے گھٹنوں سمیت کپڑے سے چھپا دیں۔ (آج کل غُسل کے دوران سفید کپڑا اُٹھاتے ہیں اور اس پر پانی لگنے سے مِیت کے ستر کی بے پردگی ہوتی ہے لہذا کتھئی یا گہرے رنگ کا اتنا موٹا کپڑا ہو کہ پانی پڑنے سے ستر نہ چمکے، کپڑے کی دو تہیں کر لیں تو زیادہ بہتر) اب نہلانے والا اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر پہلے دونوں طرف استنجا کروائے (یعنی پانی سے دھوئے) پھر نماز جیسا وضو کروائیں یعنی تین بار منہ پھر گھنٹیوں سمیت دونوں ہاتھ تین تین بار دُھلائیں، پھر سر کا مسح کریں، پھر تین بار دونوں پاؤں دُھلائیں۔ مِیت کے وضو میں پہلے رگڑوں تک ہاتھ دھونا، گلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا نہیں ہے، البتہ کپڑے یا رُونی کی پھریری بھگو کر دانتوں، مُسُوڑھوں، ہونٹوں اور نکتھنوں پر پھیر دیں۔ پھر سر یا داڑھی کے بال ہوں تو دھوئیں۔ اب بانیں (یعنی اُلٹی) کر وٹ پر لٹا کر بیری کے پتوں کا جوش دیا ہوا (جواب نیم گرم رہ گیا ہو) اور یہ نہ ہو تو خالص پانی نیم گرم سر سے پاؤں تک بہائیں کہ تختے تک پہنچ جائے۔ پھر سیدھی کر وٹ لٹا کر بھی اسی طرح کریں پھر ٹیک لگا کر بٹھائیں اور نرمی کے ساتھ پیٹ کے نچلے حصے پر ہاتھ پھیریں اور کچھ نکلے تو دھو ڈالیں۔ دوبارہ وضو اور غُسل کی حاجت نہیں پھر آخر میں سر سے پاؤں تک تین بار کُفور کا پانی بہائیں۔ پھر کسی پاک کپڑے سے بدن آہستہ سے پونچھ دیں۔ ایک بار سارے بدن پر پانی بہانا فرض ہے اور تین بار سنت۔ (غُسلِ مِیت میں بے تحاشہ

﴿فَرْمَانُ مُصِطَفٰی عَلَیْہِ الْوَالِہِ وَسَلَمٌ﴾: جو لوگ اپنی مجلس سے اللہ کے ذکر اور نبی پروردگار شریف پڑھے بغیر اٹھ گئے تو وہ بددعا دار و مردار سے اُٹھے۔ (شعب الایمان)

پانی نہ بہائیں آخرت میں ایک قطرے قطرے کا حساب ہے یہ یاد رکھیں

مَرَد کو کفن پہنانے کا طریقہ

کفن کو ایک یا تین یا پانچ یا سات بار دھونی دے دیں۔ پھر اس طرح بچھائیں کہ پہلے لفافہ یعنی بڑی چادر اس پر تہ بند اور اس کے اوپر کفنی رکھیں، اب میت کو اس پر لٹائیں اور کفنی پہنائیں، اب داڑھی (نہ ہو تو ٹھوڑی پر) اور تمام جسم پر خوشبو ملیں، وہ اعضاء جن پر سجدہ کیا جاتا ہے یعنی پیشانی، ناک، ہاتھوں، گھٹنوں اور قدموں پر کا فور لگائیں۔ پھر تہ بند اُلٹی جانب سے پھر سیدھی جانب سے لپیٹیں۔ اب آخر میں لفافہ بھی اسی طرح پہلے الٹی جانب سے پھر سیدھی جانب سے لپیٹیں تاکہ سیدھا اوپر رہے۔ سر اور پاؤں کی طرف باندھ دیں۔

عورت کو کفن پہنانے کا طریقہ

کفنی پہنا کر اُس کے بالوں کے دھوئے کر کے کفنی کے اوپر سینے پر ڈال دیں اور اوڑھنی کو آدھی پیٹھ کے نیچے بچھا کر سر پر لا کر مُنہ پر نقاب کی طرح ڈال دیں کہ سینے پر رہے۔ اس کا طول آدھی پشت سے سینے تک اور عرض ایک کان کی نو سے دوسرے کان کی نو تک ہو۔ بعض لوگ اوڑھنی اس طرح اڑھاتے ہیں جس طرح عورتیں زندگی میں سر پر اوڑھتی ہیں یہ خلاف سنت ہے۔ پھر بدستور تہ بند و لفافہ یعنی چادر لپیٹیں۔ پھر آخر میں سینہ بند پستان کے اوپر والے حصے سے ران تک لا کر کسی ڈوری سے باندھیں۔^۱

۱۔ دینہ

۱۔ آج کل عورتوں کے کفن میں بھی لفافہ ہی آخر میں رکھا جاتا ہے تو اگر کفنی کے بعد سینہ بند رکھا جائے تو بھی کوئی مضائقہ نہیں مگر افضل ہے کہ سینہ بند سب سے آخر میں ہو۔

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر روزِ پنجہ دو سو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ (صحیح البخاری)

بعد نمازِ جنازہ تدفین ۱

- { ۱ } جنازہ قَبْرِ سے قبلے کی جانب رکھنا مُسْتَحَب ہے تاکہ مِیّت قبلے کی طرف سے قَبْرِ میں اتاری جائے۔ قَبْرِ کی پائنٹی (یعنی پاؤں کی جانب والی جگہ) رکھ کر سر کی طرف سے نہ لائیں^۲
- { ۲ } حسبِ ضرورت دو یا تین (بہتر یہ ہے کہ قوی اور نیک) آدمی قَبْرِ میں اُتریں۔ عورت کی مِیّت محارِم اُتاریں یہ نہ ہوں تو دیگر رشتے دار یہ بھی نہ ہوں تو پرہیز گاروں سے اُتر وائیں^۳
- { ۳ } عورت کی مِیّت کو اُتارنے سے لے کر تختے لگانے تک کسی کپڑے سے چھپائے رکھیں
- { ۴ } قَبْرِ میں اُتارتے وقت یہ دُعا پڑھیں: بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ^۴
- { ۵ } مِیّت کو سیدھی کروٹ پر لٹائیں اور اُس کا مُنہ قبلے کی طرف کر دیں اور کفن کی بندش کھول دیں کہ اب ضرورت نہیں، نہ کھولی تو بھی حَرَج نہیں^۵ { ۶ } قَبْرِ کچی اینٹوں^۶ سے بند کر دیں اگر زمین نِزَم ہو تو (لکڑی کے) تختے لگانا بھی جائز ہے { ۷ } اب مٹی دی جائے، مستحب یہ ہے کہ سر ہانے کی طرف سے دونوں ہاتھوں سے تین بار مٹی ڈالیں۔ پہلی بار کہیں مِنْہَا خَلَقْنٰکُمْ^۷ دوسری بار وَفِیْہَا نُعِیْدُکُمْ^۸ تیسری بار وَمِنْہَا نُخْرِجُکُمْ تَارَةً اُخْرٰی^۹

_____ دینہ _____

۱۔ جنازہ اُٹھانے اور اس کی نماز کا طریقہ ”نماز کے احکام میں ملاحظہ فرمائیے ۲۔ بہارِ شریعت ج ۳ ص ۸۴۴، ۳۔ عالمگیری ج ۱ ص ۱۶۶، تنویر الابصار ج ۳ ص ۱۶۶، ۴۔ عالمگیری ج ۱ ص ۱۶۶، جوہرہ ص ۱۴۰، ۵۔ قبر کے اندورنی حصے میں آگ کی کچی ہوئی اینٹیں لگانا منع ہے مگر اکثر اب سیمنٹ کی دیواروں اور سلیب کا رواج ہے لہذا سیمنٹ کی دیواروں اور سیمنٹ کے تختوں کا وہ حصہ جو اندر کی طرف رکھنا ہے کچی مٹی کے گارے سے لپ دیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مسلمانوں کو آگ کے اثر سے محفوظ رکھے۔ اُمین بجاہ النبی الاکملین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔ ۶۔ بہارِ شریعت ج ۳ ص ۸۴۴، ۷۔ ہم نے زمین ہی سے تمہیں بنایا۔ ۸۔ اور اسی میں تمہیں پھر لے جائیں گے۔ ۹۔ اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔

(ابن ہدیٰ)

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ عزوجل تم پر رحمت بھیجے گا۔

کہیں۔ اب باقی مٹی پھاؤڑے وغیرہ سے ڈال دیں^۱ { ۸ } جتنی مٹی قَبْر سے نکلی ہے اُس سے زیادہ ڈالنا مکروہ ہے^۲ { ۹ } قَبْر اُونٹ کے کوہان کی طرح ڈھال والی بنائیں چو گھونٹی (یعنی چار کونوں والی جیسا کہ آجکل تدفین کے کچھ روز بعد اکثر اینٹوں وغیرہ سے بناتے ہیں) نہ بنائیں^۳ { ۱۰ } قَبْر ایک بالشت اونچی ہو یا اس سے معمولی زیادہ^۴ { ۱۱ } بعد دفن قبر پر پانی چھڑکنا مسنون ہے^۵ { ۱۲ } اس کے علاوہ بعد میں پودے وغیرہ کو پانی دینے کی غرض سے چھڑکیں تو جائز ہے { ۱۳ } بعض لوگ اپنے عزیز کی قَبْر پر بلا مقصد صحیح محض رسمی طور پر پانی چھڑکتے ہیں یہ اسراف و ناجائز ہے، فتاویٰ رضویہ شریف جلد ۹ صَفْحَہ 373 پر ہے: بے حاجت (قبر پر) پانی کا ڈالنا ضائع کرنا ہے اور پانی ضائع کرنا جائز نہیں ﴿۱۴﴾ دُفن کے بعد سرہانے اَلْحَمْدُ تَامُفْلِحُوْنَ اور قدموں کی طرف اَمِّنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورہ تک پڑھنا مستحب ہے^۶ { ۱۵ } تلقین کیجئے۔ (طریقہ صفحہ 6 کے حاشیہ پر ملاحظہ فرمائیے) { ۱۶ } قبر پر پھول ڈالنا بہتر ہے کہ جب تک تر رہیں گے تسبیح کریں گیا اور میت کا دل بہلے گا ﴿۱۷﴾ قبر کے سرہانے قبلہ رو کھڑے ہو کر اذان دیتے جئے۔^۷

دینہ

۱: جوہر ص ۱۴۱، ۲: عالمگیری ج ۱ ص ۱۶۶، ۳: رَدُّ الْمُحْتَار ج ۳ ص ۱۶۹، ۴: ایضاً ص ۱۶۸، ۵: فتاویٰ رضویہ مُخَوَّر ج ۹ ص ۳۷۳، ۶: جوہر ص ۱۴۱، بہار شریعت ج ۱ ص ۸۶، ۷: رَدُّ الْمُحْتَار ج ۳ ص ۱۸۲، ۸: ماخوذ از فتاویٰ رضویہ مُخَوَّر ج ۵ ص ۳۷۰

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو گے، تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔ (ابن مساکر)

فہرس

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
12	غُسلِ میت کا طریقہ	1	درو شریف کی فضیلت
13	مرد کو کفن پہنانے کا طریقہ	11	کفن و دفن کا طریقہ
13	عورت کو کفن پہنانے کا طریقہ	11	مرد کا مسنون کفن
14	بعد نماز جنازہ تدفین	11	عورت کا مسنون کفن
16	مآخذ و مراجع	11	کفن کی تفصیل

مآخذ و مراجع

مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ	کتاب
دار المعرفۃ بیروت	رد المحتار	دار المعرفۃ بیروت	ابن ماجہ
دار الفکر بیروت	عالمگیری	دار احیاء التراث العربی بیروت	طبرانی کبیر
رضا فاؤنڈیشن مرکز الا ولیاء لاہور	فتاویٰ رضویہ	دار الکتب العلمیۃ بیروت	ابن عدی
مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	بہار شریعت	باب المدینہ کراچی	جوہرہ
مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	حدائق بخشش	دار المعرفۃ بیروت	تنویر الابصار

بول میں ہلکے تول میں بھاری

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: دو
کلمے اللہ عَزَّوَجَلَّ کو پیارے، زبان پر ہلکے
اور میزانِ عمل میں بھاری ہیں، وہ یہ ہیں:
سُبْحَنَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ،
سُبْحَنَ اللہِ الْعَظِیْمِ۔

(بخاری حدیث ۷۰۶۳)



ISBN 978-989-579-685-6



0109079



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرائی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

021-34921389-93 Ext: 2634

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

